45771 ـ قربانی میں شراکت جائز ہے چاہے ان میں سے کسی کا ارادہ صرف گوشت لینے کا ہی ہو

سوال

کیا قربانی میں حصہ ڈالنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ ان میں بعض حصہ دار قربانی کی نیت نہیں رکھتے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

سوال نمبر (45757) کے جواب میں بیان ہو چکا ہے کہ: اونٹ یا گائے میں حصہ ڈالنا جائز ہے، لیکن بکرے میں حصہ نہیں ڈالنا جائز نہیں.

گائے یا اونٹ میں حصہ ڈالنا جائز ہے چاہے ان میں بعض حصہ دار قربانی نہ بھی کرنا چاہتے ہوں، بلکہ ان کا ارادہ صرف گوشت کھانے کا ہی ہو، یا پھر وہ گوشت فروخت کرنا چاہے یا اس کی کوئی اور غرض ہو.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اونٹ یا گائے میں قربانی کے لیے سات افراد حصہ ڈال سکتے ہیں، چاہے وہ سب ایك ہی خاندان سے تعلق رکھتے ہوں یا پھر مختلف خاندانوں سے، یا ان میں سے بعض افراد صرف گوشت چاہتے ہوں تو قربانی کرنے والے کی طرف سے قربانی ہو جائیگی، چاہے وہ قربانی نفلی ہو یا پھر نذر مانی ہوئی ہو، ہمارا یہی مسلك ہے، اور امام احمد رحمہ اللہ اور جمہور علماء کرام کا بھی یہی قول ہے " انتہی.

دیکھیں: المجموع للنووی (8 / 372).

اور ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اونٹ سات افراد کی جانب سے کافی ہے، اور اسی طرح گائے بھی اکثراہل اعلم کا قول یہی ہے...

پھر اس کے بعد اس کی دلیل میں کچھ احادیث ذکر کرنے کے بعد کہتے ہیں:

جب یہ ثابت ہو گیا تو پھر چاہیے حصہ دار ایک ہی گھر سے تعلق رکھتے ہوں، یا پھر مختلف گھرانے سے تعلق رکھنے والے ہوں، یا پھر ان کی قربانی فرضی ہو یا نفلی، یا ان میں سے بعض اللہ کا قرب حاصل کرنے والے ہوں، یا بعض افراد صرف گوشت حاصل کرنا چاہیں تو سب برابر ہیں؛ کیونکہ ان میں سے ہر ایک انسان کی جانب سے اس کا حصہ کفائت کرے گا، اس لیے کسی کی نیت دوسرے کی نیت کو نقصان نہیں دے گی " انتہی.

دیکھیں: المغنی ابن قدامہ (13 / 363).

واللہ اعلم .